© rasailojaraid.com

کتاب نما

Towrads Understanding the Qura'an، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ،
انگریزی ترجمہ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، مارک فیلڈ، لسٹر، برطانیہ
اشاعت ۲۰۰۶ء۔ ملنے کا پتا: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۴۸+۱۳۶۰۔ ہدیہ: ۱۸۰۰ روپے

بیسویں صدی میں قرآن مجید کے تراجم اور تفاسیر میں جو پذیرائی، شہرت اور مقبولیت مولانا مودودیؒ کی تفہیم القرآن (چھے جلدیں) کو حاصل ہوئی، وہ کسی بھی زبان میں لکھی جانے والی، کسی بھی تفسیر کو نصیب نہیں ہوئی۔ اس کا صرف ترجمہ مع مختصر حواشی ان کی زندگی ہی میں علیحدہ شائع کیا گیا تھا تاکہ جدید محاورے اور اسلوب کے حامل اس ترجمے اور بعض آیات/ مقامات کی مختصر تشریح سے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفیض ہوسکیں۔

ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، مولاناؒ کی مکمل تفسیر کا انگریزی زبان میں ترجمہ کر رہے ہیں، جس کی اب تک سات جلدیں طبع ہوچکی ہیں اور بقیہ حصّے پر کام جاری ہے۔ پیشِ نظر کتاب مولانا کے ترجمۂ قرآن اور مختصر حواشی کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہے۔ ان حواشی کا اپنا مقام ہے لیکن یہ تفہیم القرآن کا خلاصہ (abridged version) نہیں ہے جیسا کہ اس کتاب کے ٹائٹل پر درج کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کے متداول انگریزی ترجموں میں مارما ڈیوک پکتھال، اے جے آربیری، ٹی بی اروِنگ، رچرڈ بیل، عبداللہ یوسف علی، حافظ غلام سرور اور مولوی محمد علی کے ترجمے مشہور ہوئے۔ ان میں سے بعض اپنی زبان کی وجہ سے آج کے انگریزی داں طبقے کے لیے نامانوس ہوگئے اور کچھ اظہارِ معانی کے لحاظ سے متنازع (controversial) قرار پائے۔ اس ترجمے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے معانی اور مفہوم، عصرِ حاضر کے ایک مُستند اور قابلِ ذکر عالم کے بیان کردہ ہیں، اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُن کا انگریزی زبان میں اظہار، ایک ایسے غیر روایتی عالمِ دین کے قلم سے ہے، جس کا تعلق، گہرا مذہبی رنگ رکھنے والے ایک جدید علمی خانوادے سے ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے معاشیات کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی، اور پھر علومِ اسلام کی طرف متوجہ ہوگئے اور میک گل یونی ورسٹی سے علومِ اسلامی میں پی ایچ ڈی کی سند لی۔ بیرونِ ملک متعدد جامعات میں تدریس کے بعد وہ آج کل بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد سے منسلک ہیں۔ عربی اور انگریزی زبانوں پر ان کے یکساں عبور، نیز گہری دینی وابستگی نے اس ترجمے کو ایک منفرد حیثیت دے دی ہے۔ اس سے آج کے انگریزی خواں قاری کو قرآن کے مفہوم تک رسائی میں یقیناً مدد ملے گی۔ مثلاً وہ وَاعۡتَصِمُوا بِحَبۡلِ اللّٰهِ (آل عمرٰن ۳:۱۰۳) کا ترجمہ Hold fast together the cable of Allah کرتے ہیں، جو جدید قاری کے لیے روایتی 'اللہ کی رسّی' (rope of Allah) سے زیادہ بامعنی ہے۔ مولانا مودودیؒ نے جس طرح لفظی ترجمے کے بجاے آزادانہ انداز میں قرآن مجید کی ترجمانی کی ہے، ڈاکٹر انصاری نے انگریزی میں بھی (بعض مقامات پر) مولانا کے 'ترجمے' کی پابندی نہیں کی، بلکہ اصل عربی کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ جیسے سورہ قٓ آیت ۳۷ میں اِنَّ فِی ذٰلِكَ لَذِكۡرٰی میں مولاناؒ اِنَّ کے لیے 'یقیناً'/'بلاشبہ' کا لفظ استعمال نہیں کرتے، مگر انگریزی میں ڈاکٹر انصاری اِنَّ کا مفہوم verily سے ادا کرتے ہیں، جو اگرچہ قدیم انگریزی ہے، تاہم اس طرح آیت کی بہتر ترجمانی ہوتی ہے۔ اسی طرح اَلۡقَارِعَةُ (القارعہ ۱:۱۰۱) کی ترجمانی 'عظیم حادثہ' سے کی گئی ہے، جب کہ The calamity (مصیبتِ عظیم) مفہوم سے قریب تر ہے، تاہم اس خوب صورت، رواں اور آسان ترجمے میں بعض جگہ عام طور پر مستعمل محاورے کے بجاے کچھ غیر مانوس (گو درست) الفاظ بھی استعمال ہوگئے ہیں، جیسے 'کھیتی' (زَرۡع) کے لیے cultivation کے بجاے tilth (الفتح ۴۸:۲۹)، یا mary worship کے لیے mariolatory۔

جدید انگریزی طرزِ کلام کے مطابق قرآن مجید کا یہ 'ترجمہ' بلاشبہہ کلامِ الٰہی کی تفہیم میں ایک قابلِ ذکر اور مفید اضافہ ثابت ہوگا۔ کتاب کا عربی متن، انگریزی ٹائپ (فونٹ)، کاغذ اور طباعت نہایت نفیس اور خوب صورت ہے۔ اُمید ہے کہ یہ علمی حلقوں اور عام انگریزی خواں طبقے میں یکساں مقبول ہوگا۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

© rasailojaraid.com